سوال

(241) سجدہ کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ مصنف عبدالرزاق کی ایک روایت عاصم بن کلیب عن ابیہ سے مروی ہے : ((دمقت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرفع یدیہ فی الصلاۃ حین کبر وفیہ ثم اشار بسبابتہ ثم سجد فکانت یداہ حذواذنیہ)) اس کی سند میں کچھ خرابیاں ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں سفیان ثوری مدلس ہے اور عن سے بیان کرتا ہے اور عبدالرزاق اس کو سفیان سے روایت کرنے میں شاذ ہے۔ جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ''تمام المنۃ''میں مفصل بحث کرکے یہ ثابت کیا ہے تو یہ چیز آپ کے گوش گزار کرتا ہوں کہ آپ ہمیں اپنے علم سے مستفید کرتے ہوئے، ان چیزوں کا مفصل جواب لکھ کر بھیج دیں۔

(ثناء اللہ صدیقی، مرکز طیبہ مرید کے)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی بین السجدتین رفع سبابہ والی حدیث بالاختصار لکھ کر فرماتے ہیں: ''اس کی سند میں کچھ خرابیاں ہیں، ایک یہ کہ اس میں سفیان ثوری مدلس ہے اور عن سے بیان کرتا ہے اور عبدالرزاق اس کو سفیان سے روایت کرنے میں شاذ ہے۔ جیسا کہ علامہ البانی رحمہ اللہ نے تمام المنہ میں مفصل بحث کرکے یہ ثابت کیا ہے۔'' آپ کا کلام ختم ہوا۔ اولاً آپ نے لفظ ''کچھ خرابیاں'' استعمال فرمایا اور بعد میں خرابیاں صرف دو بیان فرمائی ہیں۔ اُردو میں اس کی گنجائش ہے۔

ثانیاً آپ نے یہ خرابیاں تمام المنہ کے ذمہ ڈالیں جبکہ تمام المنہ میں نہ تو سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی تدلیس دریں روایت کا تذکرہ ملتا ہے اور نہ ہی عبدالرزاق رحمہ اللہ تعالیٰ کے شذوذ کا۔

جو کچھ شیخ ربانی محدث البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمام المنہ میں رقم فرمایا اس کا خلاصہ یہ ہے ان ہی کی زبانی اے متعلم حقانی : ((الذی أراہ... واللہ أعلم... أن الثوری بریء من ھذا الخطأ ، وأن العھدة فیہ علی عبدالرزاق ، وذلک لسببین الأول أن عبدالرزاق وإن کان ثقة حافظا فقد تکلم فیہ بعضھم ، ولعل ذلک الخ والآخر أنہ خالفہ عبداللہ بن الولید الخ))

اصول ہے : ((وزیادة راویھما مقبولة مالم تقع منافیة لما ھو أوثق)) اس اصول کی رُو سے وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی رفع سبابہ بین السجدتین والی حدیث مقبول ہے۔ صحیح یا حسن۔ امام ربانی محدث البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے عبدالرزاق سے اس مقام پر خطا سرزد ہونے کے بزعم خود جو دو سبب ذکر فرمائے ہیں۔ ان دو سببوں سے خطا ثابت نہیں ہوتی۔ شیخ البانی کی ہی مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ((ومسح علی جوربیة)) الخ کے الفاظ پر بحث پڑھ لیں آپ کی تسلی ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ۱۶ ۳ ۱۴۲۲ ھ

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04